بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلاس روم میں اسٹوڈنٹس نے فنڈ جمع کیا، اور وہ بچ گیا تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کلاس روم میں اسٹوڈنٹس سے جمع کیا گیا فنڈ سال کے آخر میں بچ جائے، تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب

چندہ جس کام کے لیے دیا جائے، اور بچ جائے تو وہ چندہ دینے والوں کی ملکیت پر باقی رہتا ہے۔ لہٰذا جن طلباء نے کلاس فنڈ دیا ہے، بچ جانے والا کلاس فنڈ اُن کو واپس کردیا جائے یا اُن کی اجازت سے کسی اور کام میں لگایا جاسکتا ہے جبکہ سب اجازت دیں۔ یاد رکھیں کہ نابالغ بچہ چندہ یا فنڈ نہیں دے سکتا اس لئے اس سے چندہ نہ لیا جائے۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "چندہ کا روپیہ چندہ دینے والوں کی ملک رہتا ہے۔ جس کام کے لئے وہ دیں جب اس میں صَرف نہ ہو تو فرض ہے کہ انہیں کو واپس دیا جائے یا کسی دوسرے کام کے لئے وہ اجازت دیں ان میں جو نہ رہا ہو ان کے وارثوں کو دیا جائے یا ان کے عاقل بالغ جس کام میں اجازت دیں، ہاں جو ان میں نہ رہا اور ان کے وارث بھی نہ رہے یا پتا نہیں چلتا یا معلوم نہیں ہوسکتا کہ کس کس سے لیا تھا، کیا کیا تھا، وہ مثل مالِ لقطہ ہے، مصارف خیر مثلِ مسجد اور مدرسہ اہل سنت و مطبع اہل سنت وغیرہ میں صرف ہوسکتا ہے، وھو تعالیٰ اعلم۔" (فتاوی رضویہ، ج 23، ص 563، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2649

تاریخ اجراء: 10 جمادی الاخریٰ 1447ھ / 02 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net